بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین ،والصلاۃ و السلام علی خیرِ خلقہ محمد و آلہ الطیبین الطاھرین و اللعن الدائم علی اعدائھم اجمعین

یہ وہ چند شرعی مسائل ہیں جن کا جاننا زائرین کے لیے ضروری ہے۔ یہاں مذکور شرعی مسائل آیت اللہ العظمی سید علی حسینی سیستانی دام ظلہ کے فتوی کے مطابق ہیں۔

**سوال:** عراق کے مختلف شہروں سے ہر سال مومنین کی بڑی تعداد امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے پیدل کربلا جاتی ہیں، سوال یہ ہے کہ زیارت کا سفر پیدل طے کرنے والے یہ مومنین اس سفر کے دوران نماز قصر پڑھیں گے یا پوری؟

**جواب:** اگر کوئی زائر نماز کے قصر ہونے کا موجب بننے والی شرعی مسافت کو طے کرنے کا ارادہ کر چکا ہے تو وہ حد ترخص پر پہنچنے یا اس کو عبور کرنے کے بعد قصر نماز پڑھے گا بشرطیکہ وہ شرعی حوالے سے کثیر السفر نہ ہو۔

**سوال:** کتنی مسافت طے کرنے کا ارادہ زائر کی نماز کے قصر ہونے کا موجب شمار ہوتا ہے؟ کیا زائر اپنے گھر سے نکلتے ہی قصر نماز پڑھے گا یا معینہ فاصلہ طے کرنا ضروری ہے؟

**جواب:** اگر زائر کا پورا سفر ۴۴ کلومیٹر یا اس سے زیادہ ہو تو حدِ ترخّص پر پہنچنے کے بعد وہ پورے سفر میں نماز قصر پڑھے گا اور حدِ ترخّص پہ پہنچنے سے پہلے وہ پوری نماز ادا کرے گا۔

**سوال:** آپ نے گزشتہ مسائل میں حدِ ترخّص کا ذکر کیا ہے اس سے آپ کی مراد کیا ہے؟

**جواب:** حد ترخص اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں پہنچ کر مسافر اپنے مکانِ اقامت یا رہائشی علاقہ میں رہنے والوں کی نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے اور عام طور پر حد ترخص پر پہنچنے کے بعد مسافر کو بھی اہل علاقہ دکھائی نہیں دیتے۔



**سوال:** امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے پیدل چل کر کربلا جانے والے بعض زائرین کچھ قدم اپنے والدین، اہل خانہ اور دوستوں کے لیے ہدیہ اور ایصالِ ثواب کی نیت سے چلتے ہیں کیا اس عمل کا ثواب ان زائرین کو بھی ملے گا؟

**جواب:** جی ہاں انشاء اللہ ان کو بھی اس کا ثواب ملے گا۔

**سوال:** ہر سال پیدل سفر کرنے والے زائرینکی خدمت کے لیے بہت سے مومنین اپنے علاقوں سے دور کیمپس اور مواکب لگاتے ہیں اور اپنے گھروں سے کافی دوری پر موجود امام باگاہوں میں زائرین کی خدمت کے لیے جاتے ہیں اور وہاں پر مختلف مدت کے لیے رہتے ہیں بعض سات دن اور بعض اس سے بھی زیادہ وہاں قیام پذیر رہتے ہیں سوال یہ ہے کہ:

ا: کیا ان کا یہ عمل پیشہ شمار ہوگا؟

۲: ان کی نماز پوری ہو گی یا قصر؟

**جواب:** ا)- ان کا یہ عمل نماز کے پورا ہونے کے لیے کافی نہیں ہے۔

۲)- جب تک ایک جگہ دس دن رہنے کا ارادہ نہ کر لے اس کی نماز قصر ہوگی۔

**سوال:** ہر سال اربعین کے موقع کربلا کے راستے میں دوچیزیں سامنے آتی ہیں:

ا:- بعض زائرین اس راستے پر چلتے ہیں جو گاڑیوں کے لیے خاص ہے جبکہ وہ جانتے ہیںگاڑیوں کے لیے وہی ایک راستہ ہے؟

۲:- زائرین کی خدمت کرنے والے بعض افراد گاڑیوں کی رفتار کو کم کرنے کے لیے راستے میں روکاوٹ رکھ دیتے ہیں کیا ان کے لیے ایسا کرنا جائز ہے؟

**جواب:** ا)- تمام افراد کو اس طرح سے سفر کرنا چاہیے کہ پیدل چلنے والوں اور گاڑیوں کے لیے کوئی مشکل نہ ہو۔

۲)- اگر ٹریفک پولیس والے اس کی اجازت دیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔



**سوال:** زائرین کی خدمت کرنے والے افراد جو پانی زائرین کے پینے کے لیے رکھتے ہیں کیا اس سے وضو کرنا جائز ہے؟

**جواب:** اگر وہ پانی پینے کے لیے خاص ہے تو وضو کرنا جائز نہیں ہے۔

**سوال:** کربلا جانے والے بعض زائرین کو سفر کے دوران سوتے ہوئے احتلام ہوجاتا جس کے بعد اسے چند مندرجہ ذیل مسائل کا سامنا کرنا پڑ جاتا ہے:

ا:- اپنے مجنب ہونے کا ذکر کرنے میں اسے شرم محسوس ہوتی ہے کیا وہ ایسی صورت میں غسل کے بدلے میں تیمّم کر سکتا ہے؟

۲:- اگر سردی کی شدت یا گرم پانی نہ ہونے کے سبب غسل کرنا ممکن نہ ہو تو کیا اس صورت میں اس کے لیے تیمّم کرنا جائز ہے؟

۳:- اگر اس کی قیام گاہ میں گرم پانی موجود نہ ہو جبکہ دوسری قیام گاہ میں موجود ہو تو کیا اس کا وہاں جانا ضروری ہوگا یا اس کا وظیفہ تیمّم ہوگا؟

**جواب:** ا)- دین کے معاملہ میں کوئی شرم نہیں ہے لہٰذا اس کے لیے غسل کرنا ضروری ہے تاکہ وہ ان کاموں کو سرانجام دے سکے جن کے لیے جنابت سے پاکیزگی شرط ہے جیسے نماز پڑھنا یا مسجد میں داخل ہونا وغیرہ۔ ہاں البتہ اگر پانیموجود نہ ہو یا پانی کے استعمال سے اسے ضرر پہنچنے کا اندیشہ ہو تو اس صورت میں تیمّم کرنا ضروری ہے۔

۲)- اس صورت میں تیمّم جائز ہے اور جب سوال میں مذکور صورت حال باقی نہ رہے تو غسل کرنا واجب ہے۔

۳)- اگرکسی مشکل کا سامنا کیے بغیر دوسری جگہ غسل کرنا ممکن ہو تو غسل کرنا ضروری ہے وگرنہ تیمّم کرنا جائز ہے۔

**سوال:** طویل سفر کے باعث پیدل چلنے والے بہت سے زائرین کے پاؤں پر چھالے بن جاتے ہیں اور بعض اوقات وہ ان پر مرہم



پٹی کرتے ہیں تاکہ ان سے خون وغیرہ نہ نکلے سوال یہ ہے کہ:

ا:- کیا پاؤں پر مسح کرنے کے لیے پٹی کو ہٹانا ضروری ہے؟

۲:- جب اس کے ہٹانے میں مشقت اور اذیت ہو تو کیا اس پٹی پر مسح کرنا درست ہے؟

۳:- کیا ایسے زخم پر مسح کرنا جائز ہے جس پر خون جما ہو؟

**جواب:** ا)- اگر پٹی ہٹا کر ایک انگلی کی مقدار کے برابر جگہ پر مسح کرنا ممکن ہو تو اسے ہٹانا واجب ہے اوراگر یہ ممکن نہ تو پٹی پر ہی مسح کر لے۔

۲)- اس صوت میں پٹی پر مسح کرنا کافی ہے۔

۳)- اگر مسح کرنے کی جگہ نجاست سے پاک ہو تو مسح کرنا واجب ہے وگرنہ تیمّم کرے۔

**سوال:** بعض زائرین تھکاوٹ کے سبب نماز کے وقت سوئے رہتے ہیں کیا امام بارگاہ کی انتظامیہ پر ان کو نماز کے لیے جگانا لازم ہے؟

**جواب:** اگر انکا سوئے رہنا نماز میں سستی اور نماز کو حقیر سمجھنا شمار ہو تو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے تحت ان کو جگانا ضروری ہے۔

**سوال:** کربلا کے راستہ میں پیدل جانے والوں کے لیے جو نیاز تقسیم کی جارہی ہوتی ہے کیا اسے گاڑی پر سوار حضرات کا لینا جائز ہے؟

**جواب:** اگر وہ پیدل چلنے والے زائرین کے لیے خاص نہ ہو تو وہ لے سکتے ہیں۔

**سوال:** کربلا جاتے ہوئے بعض اوقات خواتین بیمار ہو جاتی ہے کیا کسی مرد ڈاکٹر کے لیے ان کو انجکشن لگانا جائز ہے؟

**جواب:** اگر لیڈی ڈاکٹر موجود ہو تو جائز نہیں ہے۔

**سوال:** بعض زائرین کے لیے کسی بیماری کے سبب انجکشن لگوانا ضروری ہوتا ہےسوال یہ ہے:

ا:- اگر انجکشن کے بعد نکلنے والے خون سے لباس نجس ہو جائے تو کیا اس کا پاک کرنا ضروری ہے اور اگر اس کے پاس کوئی دوسرا

قسم الشؤون الدينية
شعبة التبليغ
سلسلة إصدارات المناسبات السنوية

٩٨

# فقہ زائر

## زائر کے ان مسائل کا جاننا ضروری ہے

لباس نہ ہو تو کیا حکم ہے؟
۲:- جہاں سے خون نکلا ہے اس کو رومال وغیرہ سے صاف کرنا کافی ہے یا پانی سے پاک کرنا ضروری ہے ؟

**جواب:** ۱)- اگر خون انگوٹھے کے اوپر والے پَورے کی مقدار سے زیادہ نہ ہو اور اس کے ساتھ کوئی خارجی نجاست بھی نہ ہو تو اس کی موجودگی کے باوجود نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور خون کی مقدار اس سے زیادہ ہو تو جن اعمال میں طہارت شرط ہے ان کی بجاآوری کے لیے اسے پاک یا تبدیل کرنا واجب ہے۔
۲)- اس مورد میں شرعی طور پر پانی کے علاوہ طہارت نہیں ہو سکتی۔

**سوال:** بعض اوقات زائر کے روضہ مبارک میں داخل ہونے کے بعد نماز پنجگانہ میں سے کسی نماز کا وقت ہو جاتا ہے تو ایسی صورت میں زائر کو واجب نماز اور نمازِ زیارت میں سے کس کو پہلے پڑھنا چاہیے؟

**جواب:** افضل یہ ہے کہ پہلے واجب نماز کو ادا کرے اور اس کے بعد زیارت اور نمازِ زیارت کو بجا لائے۔

**سوال:** کربلا کے راستے میں زائرین کی خدمت کے لیے لگائے گئے کسی کیمپ یا موکب وغیرہ میں جو شخص امام جماعت کے فرائض انجام دیتا ہے اگر ہم اسے نہیں جانتے تو کیا ایسی صورت میں اس کے پیچھے نماز پڑھنا درست ہے؟

**جواب:** اگر ہمیں اس کے عادل ہونے کا کسی طریقہ سے علم ہو جائے تو اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے۔

**سوال:** امام بارگاہوں، حسینیات، مواکب اور زائرین کی خدمت کے لیے لگائے گئے خدماتی کیمپس میں بعض اوقات نماز کی ادائیگی کے لیے جمع ہونے والے مومنین کی کثرت کی وجہ سے سجدہ گاہیں کم پڑ جاتی ہیں کیا اس صورت میں قالین پر سجدہ کرنا جائز ہے؟

**جواب:** قالین پر سجدہ جائز نہیں ہے۔



**سوال:** چہلم کے موقع پر عاشقانِ امام حسین علیہ السلام کربلا پہنچ کر غسل زیارت کرتے ہیں کیا اس غسل کے بعد نماز وغیرہ کے لیے وضو کی ضرورت باقی رہے گی؟

**جواب:** غسلِ زیارت کا بہت زیادہ ثواب ہے لیکن غسلِ زیارت وضو کا متبادل نہیں ہے لہٰذا نماز وغیرہ کی ادائیگی کے لیے غسل سے پہلے یا بعد میں وضو کرنا ضروری ہے۔

**سوال:** ہم جانتے ہیں کہ نماز واجب ہے اور پیدل چل کر کربلا جانا مستحب ہے مگر بعض لوگ نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد بھی چلتے رہتے ہیں کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

**جواب:** نماز کو اول وقت میں ادا کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے ارشاد قدرت ہے: اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں جنتیوں میں یہی لوگ محترم ہوں گے (سورة المعارج ۳۴-۳۵)۔ اور جو اپنی نمازوں کی محافظت کرنے والے ہیں، اور یہی لوگ وارث ہوں گے (سورة المومنون ۹-۱۰)۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اس آیت سے مراد نماز کو اس کے وقت اور حدود میں ادا کرنے پہ کاربند رہنا ہے۔

**سوال:** بعض زائرین حسینیات اور مواکب وغیرہ میں اپنا سامان بھول کر چھوڑ جاتے ہیں اس حوالے سے چند سوالات:
۱:- کیا آئندہ سال تک اس مال کی حفاظت ضروری ہے؟
۲:- کیا ایک سال تک اس کا اعلان کرانا ضروری ہے؟
۳:- زائرین کی کثرت کے سبب اگر اعلان کرانا مشکل ہو تو کیا حکم ہے؟
۴:- اگر اس چیز کے ضائع ہونے کا خدشہ ہو تو کیا اہل موکب کے لیے اس کا استعمال جائز ہے؟

**جواب:** ۱)- جی ہاں اس کی حفاظت ضروری ہے، مگر جب سامان کو مالک تک پہنچانے سے مایوس ہو جائیں تو جامع شرائط فقیہ کی اجازت سے اس مال کو مالک کی طرف سے صدقہ کر دینا ضروری



ہے۔
۲)- اگر سامان کو مالک تک پہنچانے سے ناامید نہ ہو تو اعلان کرانا ضروری ہے۔
۳)- اگر مشکل اور مشقت کا سامنا ہو تو واجب نہیں ہے۔
۴)- اگر صاحب مال تک پہنچانے سے مایوس (ناامید) ہو جائیں تو حاکم شرعی کی اجازت سے دیندار ضرورت مندوں پر صدقہ کر دینا چاہیے۔

**جواب:** کربلا پیدل چلنے والے بعض زائرین کی رانوں کے درمیان ریشز (زخم) ہو جاتے ہیں جن سے بعض اوقات خون بہتا ہے سوال یہ ہے کہ:
۱:- کیا نماز کی ادائیگی کے لیے خون لگے داخلی کپڑوں کو اتارنا واجب ہے؟
۲:- کیا نماز سے پہلے اس جگہ کا دھونا ضروری ہے؟ جبکہ اس بات کا علم ہو کہ اکثر اوقات دھنوے سے زخم پر لگی دوا کے زائل ہونے سے اذیت ہوتی ہے؟

**جواب:** ۱)- اگر کپڑوں لگا خون انگوٹھے کے اوپر والے پورے سے زیادہ نہیں ہے تو اس کی کپڑوں پہ موجودگی نماز کے باطل ہونے کا سبب نہیں ہے۔
۲)- ایسی صورت میں دھونا ضروری نہیں ہے۔

Ameerul-Mumineen Center for Translation
قسم الشؤون الدينية / شعبة التبليغ
www.imamali-a.com
tableegh@imamali.net
07700554186